بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

عورتوں کیلئے مردوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کیلئے مسجد میں جانا، یا ان کو باجماعت نماز میں شرکت کی غرض سے مسجد میں بلانا شرعاً درست نہیں؛ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اپنی نمازیں اپنے اپنے گھروں میں ادا کرنے کی ترغیب دی ہے، بلکہ مختلف احادیث میں خواتین کیلئے ان کے گھروں کی اندرونی کوٹھڑی کی نماز کو مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کے مقابلے میں بہتر قرار دیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی سب سے بہترین مسجد ان کے گھر کا اندرونی حصہ ہے۔

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: خیر مسجد النساء قعر بیوتھن (رواہ احمد والطبرانی فی الکبیر، وقال الحاکم صحیح الاسناد، الترغیب والترھیب: ۲۲۶/۱)

اس تمہید کے بعد سائل کے اصل سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر واقعۃً وہ جگہ مسجد کے اس خاص حصے میں شامل نہیں جو نماز کے لئے مختص ہے، اور نہ مسجد سے گزرنا پڑتا ہو تو صورتِ مسئولہ میں خواتین ماہواری وغیرہ ناپاکی کی حالت میں وہاں آسکتی ہیں اور درس میں شرکت کرسکتی ہیں۔۔۔۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۵ شعبان ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۵ جون ۲۰۱۳ء